



# ”آج بھی ہو جو براہیم کا ایسا پیدا“



## سورہ النساء

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ  
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا  
وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (125)

اس شخص سے بہتر دین میں کون ہے جس نے اللہ کے  
حکم پر پیشانی رکھی اور وہ نیکی کرنے والا ہو گیا اور ابراہیم  
کے دین کی پیروی کی جو یکسو تھا، اور اللہ نے ابراہیم کو  
خاص دوست بنا لیا ہے۔



# سورة الصافات

آيت نمبر 83 تا 113

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لِإِبْرَاهِيمَ (83) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ  
سَلِيمٍ (84) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (85) أَيْفَاكَ الْهَآءُ  
دُونِ اللَّهِ تُرِيدُونَ (86) فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (87) فَظَنَرَ  
نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (88) فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ (89) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ  
مُذْبِرِينَ (90) فَرَاغَ إِلَى الْهَيْهَاتُمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (91) مَا لَكُمْ  
لَا تَتَنَطَّفُونَ (92) فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (93) فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ  
يَزْفُونَ (94) قَالَ آتِعْبُدُونَ مَا تَنْجِتُونَ (95) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا  
تَعْمَلُونَ (96) قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْفُوهُ فِي  
الْجَحِيمِ (97) فَارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَسْفَلِينَ (98)  
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ (99) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ  
الصَّالِحِينَ (100) فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (101)  
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي  
أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (102) فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ  
لِلْجَبِينِ (103) رَوْنَادِيئَهُ أَنْ يَأْ بِرَاهِيمَ (104) قَدْ صَدَّقْتَ  
الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (105) إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ  
الْمُبِينُ (106) وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ (107) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي  
الْآخِرِينَ (108) سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (109) كَذَلِكَ نَجْزِي  
الْمُحْسِنِينَ (110) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (111) وَبَشَّرْنَاهُ  
بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ (112) وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۗ  
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ (113)



اور نوحؑ ہی کے طریقے پر چلنے والا ابراہیمؑ تھا۔ جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم لے کر آیا۔ جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا "یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کر رہے ہو؟ کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو؟ آخر اللہ رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟" پھر اس نے تاروں پر ایک نگاہ ڈالی اور کہا میری طبیعت خراب ہے۔ چنانچہ وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے۔ اُن کے پیچھے وہ چپکے سے اُن کے معبودوں کے مندر میں گھس گیا اور بولا "آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ہیں؟ کیا ہو گیا، آپ لوگ بولتے بھی نہیں؟" اس کے بعد وہ اُن پر پل پڑا اور سیدھے ہاتھ سے خوب ضربیں لگائیں۔ (واپس آکر) وہ لوگ بھاگے بھاگے اس کے پاس آئے۔ اس نے کہا "کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟ حالانکہ اللہ ہی نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور اُن چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو" انہوں نے آپس میں کہا "اس کے لیے ایک الاؤ تیار کرو اور اسے دکھتی ہوئی آگ کے ڈھیر میں پھینک دو"۔ انہوں نے اس کے خلاف ایک کاروائی کرنی چاہی تھی، مگر ہم نے انہی کو نیچا دکھا دیا۔ ابراہیمؑ نے کہا "میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں، وہی میری رہنمائی کرے گا۔ اے پروردگار، مجھے ایک پیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو"۔ (اس دعا کے جواب میں) ہم نے اس کو ایک حلیم (بردار) لڑکے کی بشارت دی وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو (ایک روز) ابراہیمؑ نے اس سے کہا، "پیٹا، میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو بتا، تیرا کیا خیال ہے؟" اُس نے کہا، "اباجان، جو کچھ آپ کو حکم دیا جارہا ہے اسے کر ڈالیے، آپ انشاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے"۔ آخر کو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا اور ہم نے ندادی کہ "اے ابراہیمؑ تو نے خواب سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں یقیناً یہ ایک کھلی آزمائش تھی" اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا اور اس کی تعریف و توصیف ہمیشہ کے لیے بعد کی نسلوں میں چھوڑ دی۔ سلام ہے ابراہیمؑ پر ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا اور ہم نے اسے اسحاقؑ کی بشارت دی، ایک نبی صالحین میں سے اور اسے اور اسحاقؑ کو برکت دی اب ان دونوں کی ذریت میں سے کوئی محسن ہے اور کوئی اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والا ہے۔



# حضرت ابراہیمؑ کا فلسفہ و تربانی

پہلی تربانی: انی اسلمت

اپنی قوم اور قبیلے سے الگ ہو گئے، شرک اور بت پرستی سے بیزار

دوسری تربانی:

ایک بت گر اور مندر کے بڑے پجاری کے بیٹے مگر سارے بت ٹوڑ دیئے، اس کی وجہ سے آگ کے الاؤ میں جلانے گئے مگر آگ گلزار بن گئی۔

تیسری تربانی:

اپنے وطن سے جلا وطن ہو کر بھی ہر جگہ توحید کی دعوت۔  
شام، فلسطین، مصر، حجاز کا سفر  
اپنے ہر مفاد کو نبھ دیا



چوتھی قربانی: ذبح عظیم  
جلا وطنی، بے سرو سامانی میں اللہ نے بیٹا دیا، عزیز ترین  
بیٹا، بڑھاپے کی محبوب اولاد،  
مگر پہلی قربانیاں کافی نہیں سمجھی گئیں۔

## عظیم آزمائش:

اسلام، ایمان اور اللہ کے ساتھ وفاداری کا آخری اور بڑا  
ثبوت

اسی کے صلے میں اللہ نے انہیں دنیا کے انسانوں کا امام بنایا  
اور اپنی دوستی کے مرتبے پر سرفراز کیا۔



# حضرت ابراہیمؑ کا کردار

خاندان کا ادارہ

حنیفِ مسلم

لبیک کا ترانہ

شیطان کو کنکریاں مارنا

قربانی کا فلسفہ

Parenting

ہم آج کے دور میں ان کو کیسے اپنی زندگی میں  
Implement کریں؟؟



# حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اوصافِ حسنہ

(7) والدین کے ساتھ  
حسن سلوک

(6) عبادت گزاری

(2) اسلام  
(اطاعت الہی)

(1) حنیفیت

(9) حلم و بردباری

(8) مہمان نوازی

(4) شکر گزاری

(3) انابت و استغفار

(10) صداقت شعاری

(5) دعا



# سورہ ابراہیمؑ میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کی روشنی میں Successful and strong Family کی تعمیر کی الہامی ترتیب۔

سورہ ابراہیم آیت نمبر 35 تا 41

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي  
وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ (35) رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا  
مِّنَ النَّاسِ ۗ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ (36) رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ  
غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ  
فَاجْعَلْ أَفْنِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارزُقْهُمْ مِّنَ  
الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (37) رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي  
وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ (38) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى  
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۗ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ  
الدُّعَاءِ (39) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ  
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (40) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ  
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (41)



یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے دعا کی تھی کہ "پروردگار، اس شہر کو امن کا شہر بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔ پروردگار، ان بتوں نے بہتوں کو گمراہی میں ڈالا ہے (ممکن ہے کہ میری اولاد کو بھی یہ گمراہ کر دیں، لہذا ان میں سے) جو میرے طریقے پر چلے وہ میرا ہے اور جو میرے خلاف طریقہ اختیار کرے تو یقیناً تودر گزر کرنے والا مہربان ہے۔ پروردگار، میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لایا ہے پروردگار، یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے، شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔ پروردگار، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں" اور واقعی اللہ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے، نہ زمین میں نہ آسمانوں میں۔ اشکر ہے اُس خدا کا جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ جیسے بیٹے دیے، حقیقت یہ ہے کہ میرا رب ضرور دعا سنتا ہے۔ اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر۔ پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دیجیو جبکہ حساب قائم ہوگا"



## ➤ Family

سکون اور پیار محبت کا گہوارہ

## ➤ Spiritual Needs

ایمان، عقائد، فکر، نفع مند علم کی تحصیل، اخلاق، کردار، مقصد حیات کی تکمیل کا بندوبست

## ➤ Emotional and Psychological Needs

کھانا پینا، رہن سہن، تعلیم، سوشلائزنگ، ڈسپلن، محنت، سخت کوشی، ہنر اور فنون

## ➤ Physical Needs

تعلق، قربت، اعتماد، حسن ظن، قربانی، دوسرے کو اہمیت دینا، میٹھی زبان، مسکراہٹ کا انتظام، اہتمام بڑے پیمانے پر



والفجر۔ و لیالی عشر  
برکت والے قیمتی دس دن اور ہمارے کرنے والے کام

حدیث نمبر ۵۴۴۶ مسند احمد  
عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ  
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”کوئی بھی دن ان دس دنوں سے زیادہ بابرکت  
نہیں اور نہ ہی کسی دن کا عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس  
دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے پس تم ان  
دنوں میں کثرت سے لا الہ الا اللہ اور  
الحمد للہ کہو۔“



## بخاری کی حدیث نمبر ۹۹۶۹

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا: ان دنوں کی عبادت اللہ تعالیٰ  
کو باقی دنوں سے زیادہ پسند  
ہے، محبوب ہے۔

کسی نے پوچھا جہاد سے بھی افضل؟  
فرمایا جہاد سے بھی افضل ہے۔



بہترین دس دن ہماری زندگی میں  
آئے ہیں  
لبیک اللہم لبیک ۔

نبی مہرباں سر اپا شفقت و رحمت  
حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:  
”افضل ایام الدنيا ایام  
العشر“

ترجمہ: ”دنیا کے ایام میں سب سے  
افضل دن (ذوالحجہ کے) دس دن ہیں“



## 1- روزہ رکھنا

جو شخص ایک روزہ رکھتا ہے۔ وہ جہنم سے ستر میل دور کر دیا جاتا ہے اور جہنم اور اس کے درمیان خندق کھود دی جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

## 2- ذکر

فاذ کرونی اذکرکم  
الا بذكر الله تطمن القلوب سورة الرعد  
جب دنیا سے رخصت ہو تو تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو

وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ  
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا  
اللہ کو بہت یاد کرنے والے مردوں اور بہت یاد کرنے والی عورتوں کے  
لیے بخشش اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔



### 3۔ فرض نماز کے علاوہ نفل نماز

۱۸۶۴ بوداؤد

قیامت والے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا  
اگر فرض نماز میں کمی ہو گئی ہو تو نفل سے کمی پوری کی جائے گی۔  
نوافل اللہ سے محبت کا اظہار ہے

### 4۔ استغفار، استغفر اللہ، سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم

، لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

مسلم ۴۸۴

خوشخبری ہے اس کے لئے جس کے اعمال نامے میں  
کثرت سے استغفار ہو۔

### 5۔ توبہ

سورہ التحريم آیت نمبر ۸

تُؤْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

اللہ کے سامنے خالص توبہ کرو، کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے  
تمہارے گناہ دور کر دے





## 6- صدقہ

۲۶۱۶ ترمذی

صدقہ بیماری اور پریشانی سے بہترین نجات ہے

### 7- تلاوتِ قرآن

رواہ البخاری 116

عَنْ عَثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. .

”حضرت عثمان (بن عفان) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھنا اور اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔“ اور ایک روایت میں ان ہی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

قرآن شفاعت اور سفارش ہے



## 8- دعا

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ  
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ  
ذٰخِرِينَ (۶۰)

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں  
گا بیشک وہ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو  
کر جہنم میں جائیں گے۔

## 9- مریض کی عیادت

ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔

## 10- درود شریف کا ورد

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۵۶)

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر  
درود اور خوب سلام بھیجو۔



## 11- لوگوں کی مدد کرنا

جو بندہ کا غم دور کرتا ہے۔ اللہ قیامت کے دن اس کے غم دور کرے گا۔

## 12- قربانی کرنا

عید کے تینوں دن ایام تشریق میں قربانی کرنے سے زیادہ افضل عمل کوئی نہیں

## 13- تکبیرات کہنا

اللہ اکبرُ ، اللہ اکبرُ ، اللہ اکبرُ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، اللہ اکبرُ و اللہ اکبرُ ، و لله الحَمْدُ ،

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،  
 انہوں نے کہا: ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں  
 سے ایک آدمی نے کہا: اللہ اکبر کبیرا ،  
 والحمد لله كثيرا ، وسبحان الله بكرة  
 واصيلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:  
 فلاں فلاں کلمہ کہنے والا کون ہے؟ لوگوں میں سے  
 ایک آدمی نے کہا: اللہ کے رسول! میں ہوں،  
 آپ نے فرمایا: ’مجھے ان پر بہت حیرت ہوئی، ان  
 کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔  
 ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جب سے  
 آپ سے یہ بات سنی، اس کے بعد سے ان کلمات کو  
 کبھی ترک نہیں کیا۔

( صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۲۵۸ )



## حج و فاکا داستان

اسرى غورى

كيسا تها يه خاندان ----

كيسى مٹى سے گندھے تھے يه نفوس ---

جى چاها ان پہاڑوں سے پوچھوں كه تم تو چشم دید گواہ هو كچه تو بتاؤ مجھے اس صبر استقامت اس ايمان اس محبت

باللہ كى داستاں ---

كچه تو سناؤ ---

ايسا لگا جيسے پہاڑوں نے ميرى صدا سن لى تھی جيسے وه بولنے لگے تھے ---

حج پكارنے والو كچه خبر بهى ہے كه حج وفاداروں كى وفا كى (سا لگره) سنت ہے كيون هر سال رب لاکھوں

لوگون سے يه سنت دهر واتا ہے؟؟

كيون بھلا؟؟

كچه تو سوچو ---

حج وفا سكھاتا ہے وفا ---

لا کا صحیح مفہوم بتاتا ہے

وہی لاجو تم سینکڑوں ہزاروں بار زباں سے دہراتے ہو۔۔۔ تسبیح پر تسبیح پھیرتے ہو کچھ سمجھے  
بھی کبھی کہ یہ لا کیا مانگتا ہے۔۔۔؟؟

ارے اسکی تشریح ہے۔۔۔ حج۔۔۔ لا نہیں ہے کوئی بھی الہ۔۔۔ الا اللہ سوائے اللہ کے

۔۔۔

اسی کے ہو جاو اسی کا ہو جانے میں نجات ہے۔۔۔۔۔

پہاڑوں کی صدائیں سنتے رمی کرتے قدم رک رک جاتے

وہ نقش پا اسماعیل ڈھونڈھنے لگتے جہاں جہاں سے اسماعیل گزرے۔۔۔

دل سے تڑپتی دعائیں نکلتی رہیں۔۔۔

یار بی ہمیں حاجرہ جیسی مائیں عطا فرما

ابراہیم جیسے باپ اور اسماعیل جیسی اولاد عطا فرما

ہماری نسلوں کو بھی اپنی ایسی محبت دے دیجیے ایسا تعلق باللہ ایسی استقامت۔۔

یاربی کہیں تو دلوں پر ایمان کے چھینٹے پڑ  
جائیں۔۔

کچھ تو لے کر لوٹوں۔۔

ایماں، ایقان، محبت اور وفادار من میں  
بھر کر لوٹوں

کچھ تو صدقہ اس خاندان کی قربانیوں کا  
نصیب ہو۔۔۔۔۔

کچھ تو مفہوم "لا" کا سمجھ کر لوٹیں

کچھ تو وفا سیکھ کر لوٹیں۔۔

کچھ تو تیرے ہو کر لوٹیں



## حج عشق کی داستان

جی چاہتا ہے۔۔ لیلی مجنوں، شیریں فرہاد، سسی پنوں، سوہنی ماہیہ وال کو محبتوں کا استعارہ بنانے والوں کو طواف کعبہ پر عاشقوں کی دیوانہ وار محبت دکھاؤں

سعی کی دوڑ لگواؤں

عرفات کے میدان کا جم غفیر دکھاؤں

منی کی خیمہ بستی دکھاؤں

مزدلفہ میں نیلے آسمان تلے پتھروں سڑکوں ٹیلوں فٹ پاتھوں پر بے خبر سکینت بھرے چہرے لیے وہ امیر زادے اور امیر زادیاں دکھاؤں کہ سخت گرمی میں ٹھنڈے سج کمروں میں جن کے نرم بستروں کی بیڈ شیٹ اک سے دوسرے دن نہ بدلی جائے تو وہ اس پر سوتے نہیں۔

جمرات پر اس شیطان سے نفرت کے انداز دکھاؤں ( جو رب کی محبت ہی میں ہوتی ہے ) اور کہوں آؤ بتاؤں تمہیں کہ محبت کس کو کہتے ہیں۔

ہزاروں برس پہلے اک خاندان محبتوں کی داستان جو رقم کر گیا



ارے کسی کو گر محبت کا استعارہ ہی بنانا ہے تو خاندان ابراہیم کو بناؤ۔  
جس کی محبتوں کی یاد رب قیامت تک زندہ رکھے گا اور جس کی یاد میں دنیا کی سب سے بڑی  
خیمہ بستی لاکھوں لوگوں کو اپنے اندر محبت سے سمو لیتی۔  
وہ بستی کہ جس کو ہر سال دنیا کے کونے کونے سے اپنے اپنے گھروں کو بھلائے لاکھوں لوگ  
پانچ دنوں کے لیے دل و جاں سے بساتے ہیں۔  
سبحان اللہ! ہر ذرے سے آواز آتی ہے۔  
( ابراہیم تو وہ جس نے وفا کا حق ادا کر دیا )  
آج ڈھلتے سورج کے ساتھ اختتام پذیر خوبصورت دن  
ڈوبتا سورج، دل کی عجیب کیفیات اور ناقابل بیان احساسات۔

23 اگست 2018

# حج و فاکا سنت

طواف حرم سے سعی اور منی سے جمرات تک

چپہ چپہ پر ابراہیم علیہ السلام کی وفا

کہ جس کی گواہی رب اعلیٰ نے یوں دی

( ابراہیم تو وہ جس نے وفا کا حق ادا کر دیا )

حاجرہ رضہ کا ایمان اور توکل باللہ۔

اور ننھے اسماعیل علیہ السلام کی ثابت قدمی کی داستاں رقم ہیں انکے قدموں  
کے نشاں ثبت ہیں۔

اس سر زمین کا ذرہ ذرہ

اک اک پہاڑ خانداں ابراہیم کی قربانیوں کا گواہ ہے۔

ابراہیم وفادار ٹھہرے مگر۔

لمحہ بھر کورک سوچیں تو سہی کیا۔

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة۔

کیا یہ وفا کا انعام یونہی مل گیا۔



رب کو پانے کی جستجو سے لیکر آگ میں ڈالے جانے تک  
باپ اور اہل خاندان کو چھوڑنے سے ملک بدر کر دینے تک  
اور شیر خوار ننھے اسماعیل اور جوان بیوی کو مکہ کی سنگ لائخ  
چٹانوں کے درمیان چھوڑے جانے سے لیکر اسماعیل کی گردن  
پر چھری پھیرنے تک

وفاؤں کے کڑے سے کڑے امتحان ہیں جن سے کہیں بھی  
ڈگمگائے بغیر ثابت قدمی سے گزر کر ہی خلیل اللہ کا لقب پایا۔

حاجرہ

توکل باللہ کی اس سے بڑی کوئی مثال نہیں ملتی۔

ابراہیم جب بیوی اور بچہ کو لیے مکہ کی وادی میں پہنچے بیوی بچے کو  
اتار کسی محفوظ جگہ کو تلاش کیا ہوگا مگر جب خود لوٹے تو حاجرہ  
پچھے دوڑیں۔

ابراہیم ابراہیم کہاں چلے۔

ہمیں یہاں تنہا چھوڑ کر کہاں چلے؟؟



ابراہیم میں بیوی کے سوالوں کے جواب دینے کی سکت نہیں چلتے  
جارہے حاجرہ اپنے سوالوں کا جواب نہ پا کر اپنے وفا کے پیکر شوہر  
کے اس اقدام کا آپ ہی جواز تلاش کر رہی۔ یک دم بولیں۔  
ابراہیم کیا آپ کو اللہ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟

ابراہیم بنا پلٹے گردن ہلا کر اقرار کر رہے۔

اور اس اقرار نے کیسی سکینت بھر دی اس لڑکی میں۔

بے قرار قدم وہیں ٹھہر گئے۔

تہا اک لڑکی اپنے شیر خوار کیسا تھ اجاڑ بے آب و گیاں وادی میں  
اپنے رب کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر کے جب کہتی ہے

( اللہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا )

تو رب اپنی اس بندی کے قول کو ساری دنیا کے مردوں سے پورا  
کرواتا اور بتاتا کہ وہ واقعی وفاؤں کو کبھی ضائع نہیں کیا کرتا وہ رب تو  
سب سے بڑھ و فانی جانے والا۔

آہ! رب نے کیسا بھر م رکھا اس لڑکی کے بولوں کا۔۔۔



ابراہیم لوٹ گئے اور حاجرہ ننھے اسماعیل کو لیے چھاتی سے چمٹائے نجانے  
کتنے پل اپنی جگہ سے ہل بھی ناپائی ہو گئی مگر جب چھاتیاں خشک ہوئی ہو گئی  
اور اسماعیل کے پیٹ میں کچھ نہ اتر رہا ہو گا تو بیٹے کو لٹا کر صفا کی چوٹی سے مروا  
کی چوٹی تک کسی گزرنے والے قافلے مسافر یا پانی کی تلاش میں دوڑی صفا  
سے اتری تو گھائی درمیاں ہے

ننھا اسماعیل آنکھوں سے او جھل ہو گیا

تو بے کلی میں وہ گھائی دوڑ کر پار کر ہی ہیں

اک نہیں دو نہیں پورے سات چکر اسی بے کلی میں۔

اور پھر جو لوٹی تو دیکھا اک چشمہ ہے جو ننھے اسماعیل کی ایریوں سے پھوٹ  
پڑا۔

اللہ اکبر۔۔۔ بے ساختہ کہا زمزم۔۔۔ رک جا۔۔

قیامت تک آنے والوں اور " والیوں " کو کیسا سبق سکھا گئیں آپ بی بی  
حاجرہ کہ۔

جب تو کل باللہ کے زادراہ کیساتھ  
یقین کے پہاڑوں کی بلند یوں پر چڑھ کر



صبر کی گھاٹیوں سے دوڑتے ہیں تب۔۔۔۔

تب کہیں جا کر سنگ لائخ چٹانوں سے بھی زمزم پھوٹ جایا کرتے  
ہیں۔۔۔۔

سوچتی آج جب کہ دنیا کہ بہترین سنگ مرمر، اعلیٰ ترین ائیر  
کنڈیشن، خوبصورت ترین بتیاں اور اک ہجوم اس جگہ سے گزر رہا  
ہوتا تب بھی لوگ گواہ ہیں کہ اکثریت کا یہ جملہ ہوتا کہ

طواف ہو جاتا پر سعی بہت مشکل ہے  
مگر رکیے ذرا لمحہ بھر کو تصور تو کیجیے

اس اندھیرے کا۔۔۔

اس بیاباں کا۔۔۔

اس وحشت اور ہو کے عالم کا۔۔

اس تنہائی کا۔۔۔

اور اس بھوک پیاس کا۔۔۔۔



جب جب ہری بتیوں کے درمیان مردوں کو بھاگتے دیکھتی ہوں تو اپنے " عورت " ہونے پر فخر ہونے لگتا ہے کیسے میرے رب نے اک عورت کی سنت کو مردوں سے پورا کر دیا

ان بھاگنے والوں میں وہ مرد بھی ہونگے جو عورت کو جوتی کی نوک پر دھرتے ہونگے

وہ مرد بھی ہونگے جو عورت کو کھلونا سمجھتے ہونگے

وہ بھی جو عورت کو بس اک وقتی ضرورت سمجھتے ہونگے۔۔۔۔

وہ بھی جو عورت کی عزت نفس کو پیروں تلے کچل کر گردنوں میں سریا رکھتے ہونگے۔۔۔

جب ہری بتیوں سے بھاگتے ہوئے گزرتے ہونگے تو پتا لگتا ہوگا کہ عورت " شہ " کیا ہے۔۔۔۔

ہاں وہ بھی مرد ہونگے جو عورت کی عزت اور قدر اور محبت کرتے ہونگے ان کی نگاہ میں عورت کی قدر و منزلت اور بھی بڑھ جاتی ہوگی۔۔۔

کتنا سچا ہے ناب کا وعدہ



اعمال کی جزا میں عورت مرد کی کوئی تفریق نہیں اس کی نگاہ میں سب برابر ہیں اپنے رب سے وفا کو بھی کتنے بلند مقام تک پہنچا دیتی ہے اور وہ اپنے رب کی کتنی پیاری ہو جاتی۔۔۔

کہ وہ اس کی سعی کو ر ہتی دنیا تک قائم رکھتا۔۔۔

جب جب سعی سے گزرتی تو حاجرہ جیسا توکل مانگتی تڑپ اٹھتی یارب کوئی تو میرا بھی قدم ان کے قدموں کے نشانوں پر رکھو ادینا یار بی میری بھی محبتوں میں وہ اخلاص وہ ایقان وہ ایمان کی حلاوت دے دینا۔۔۔

رمی کو جاتے ہوئے اسماعیل کی ثابت قدمی کے نشانوں میں بھی حاجرہ رضہ کی تربیت دکھائی دیتی ہے باپ کے بغیر بیٹے کی کیسی تربیت کی کہ اس ننھی سی عمر میں کہ جب اپنا بھی صحیح سے شعور نہیں ہوتا اللہ کا ایسا تعارف ایسی محبت اور ایسا ایمان اپنے دودھ کے ساتھ بیٹے کی رگوں میں منتقل کیا کہ جب اس ننھی جان سے وہ قربانی مانگی گئی جو بڑے بڑوں کو ہلا ڈالے تو ماں کے دودھ میں اترے اس توکل اور ایمان باللہ نے ایسا ثابت قدم رکھا اور ذرا بھی تامل نہ کرنے دیا اور باپ کیساتھ نکل کھڑے ہوئے (اباجان جان آپ مجھے صابروں میں سے پائیں گے)





فلک نے کب اس سے پہلے ایسی قربانی کا منظر دیکھا تھا کہ اک تنہا پرورش کرنے والی ماں خود اپنے ہی ہاتھوں اپنے جگر گوشے قربانی کیلئے پیش کر رہی تو

بوڑھا بار لیش باپ اپنے بڑھاپے کے سہارے کو اوندھے منہ لٹائے بنا لرزے ہاتھ مین چھری اور عزیز جان ٹکڑے کے گلے پر رکھے ہوئے تو۔۔۔

بیٹا قربانی صبر اور استقامت کی انتہاؤں کو شرماتے ہوئے آنکھوں پر پٹی باندھے زمین پر لیٹا ہے

-----  
اک اک کو روک رہا ہے شیطان۔۔۔

سب سے پہلے اسماعیل کو زندگی کی قیمت بتا رہا ہے زندگی تو اک ہی بار ملتی ہے کیا کرنے جا رہے ہونٹھے ابھی دیکھا ہی کیا ہے لوٹ جاؤ۔۔۔ مگر یہ کیا جواب میں ننھے اسماعیل سے پتھر کھا رہا ہے اور پتھر کا ہو گیا۔۔۔

آگے چلی تو یہاں پھر اک اور شیطان ہے اور وہ حاجرہ مین مانتا جگر ہا کیسی کرم جلی ہے اپنے ہاتھوں اپنے تنہا جگر گوشے کو ذبح کروانے چلی ہے ہوش میں آ کیسی ماں ہے۔۔۔ مگر ابھی بات بھی پوری نا کر پایا تھا کہ حاجرہ نے پتھر مارے اور آگے بڑھ گئی۔۔۔



وہ بھی پتھر کا ہوا

مگر وہ شیطان ہی کیا جو باز آجائے۔۔۔

اب اگلا بڑا شیطان ابراہیم کے پاس پہنچا بولا۔۔۔ ارے برسوں نہ پوچھا  
بیٹے کو اب آئے تو بیٹا ہی ذبح کرنے پر تل گئے ہو کیسے سنگ دل باپ ہو رک  
جاو لوٹ جاؤ بیٹے سے بڑھ کر کون ہے بھلا۔۔۔

مگر ابراہیم نے پتھروں سے جواب دیا اسکو بھی پتھر کا کیا۔۔۔ اور آگے بڑھ  
گئے

بیٹا زمین پر اوندھا پڑا ہے چھری گردن پر ہے ماں آنکھیں موندھے دم  
سادھے کھڑی کہ کب زمین جگر گوشے کے لہو سے بھر جائے۔۔۔۔

ندا آتی۔۔۔۔ ابراہیم کا خاندان آزمائش پر پورا اترے۔

اور اللہ نے جنت سے دنبہ بھیجا کہ میرے اسماعیل کی گردن کے بدلے یہ  
دنبہ فدیے میں ہماری طرف سے ہے۔۔۔۔

اسے قربان کر دو۔۔۔۔

22 اگست 2018



الله أكبر ، الله أكبر ، الله  
أكبر لا إله إلا الله ، و  
الله أكبر ، الله أكبر و  
لله الحمد ،  
الله أكبر كبيراً والحمد  
لله كثيراً وسبحان الله  
بكرةً وأصيلاً



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

